97015-غصہ کی حالت میں تین طلاق کی قسم اٹھائی

سوال

میری بیوی زیر تعلیم ہے، ہمارے درمیان اختلاف پیدا ہوگیا تو میں نے تین طلاق کی قسم اٹھالی کہ اگروہ سکول گئی تو اسے تین طلاق، میں نے یہ قسم حقیقی اٹھائی تھی اور میری نیت طلاق کی ہی تھی لیکن میں شدید غصہ کی حالت میں تھا کچھ ایام کے بعد میں نے اپنی قسم سے رجوع کر لیا اور وہ اب تک سکول نہیں گئی برائے مہربانی مجھے اس سلسلہ میں فتوی دیں کہ :

آیا بیوی کے سکول جانے کی صورت میں اسے طلاق ہوجائیگی یا نہیں ؟

اور یہ بتائیں کہ قسم کا کفارہ لازم آتا ہے یا نہیں، میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کرلے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

طلاق جیسے الفاظ میں آدمی کی سستی
اور تساہل بہت بڑی غلطی ہے، بعض اوقات خاوند کے نہ چاہتے ہوئے بھی یہ چیز خاندان کی تباہی کا سبب بن جاتی ہے، اللہ سبحانہ وتعالی نے طلاق اس لیے مشروع نہیں کی کہ اسے کھیل بنایا جائے یا پھر عورت کے جذبات سے کھیلا جائے.

بلکہ اللہ تعالی نے تو طلاق اس لیے
مشروع کی ہے کہ آدمی اسے اس وقت استعمال کرے جب وہ کسی سبب کی بنا پر نکاح قائم نہ رکھ سکتا ہے تو نکاح کا یہ تعلق ختم کرسکے.

اس لیے مرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی
زبان کی حفاظت کرے، اور اپنے آپ کو طلاق کے الفاظ سے دور رکھے، اور ایسی جگہ طلاق کے الفاظ استعمال نہ کرے جہاں استعمال کرنے کا حق نہیں، تا کہ اسے ایسے وقت ندامت نہ اٹھانی پڑے جب ندامت کا کوئی فائدہ نہ ہو.

دوم :

غصہ کی حالت میں دی گئی طلاق واقع
بھی ہوتی ہے نہیں بھی واقع ہوتی، اس کی تفصیل سوال نمبر (

45174) کے جواب میں بیان ہوچکی ہے
جس کا حاصل یہ ہے کہ :

وہ غصہ جو انسان کو اس کے شعور اور
احساس سے باہر نکال دے اور اسے ادراک ہی نہ ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی، اور اسی طرح وہ غصہ جس میں انسان اپنے آپ پر کنٹرول نہ کر سکتا ہو، یعنی لمبے اختلاف اور لڑائی یا گالی گلوچ کی بنا پر.

سوم :

ایک ہی کلمہ اور مجلس میں تین طلاق
ایک ہی شمار ہوتی ہے مثلا : تجھے تین طلاق، یا مجھ پر تین طلاق اس سے ایک ہی طلاق واقع ہوگی اکثر اہل علم کے ہاں یہی اختیار کردہ ہے.

اس لیے جب غصہ اس حالت تک نہ پہنچے
جس کی بنا پر طلاق ساقط ہوجاتی ہے، تو اس مسئلہ میں بیوی کے سکول جانے کی صورت میں ایک طلاق واقع ہوجائیگی، اور آپ کو عدت کے اندر اندر رجوع کرنے کا حق حاصل ہوگا.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (
36580) کے جواب کا مطالعہ ضرور
کریں.

واللہ اعلم.